## سوال

نماز فجر کی چالیس نمازیں تکبیر تحریمہ کے ساتھ مداومت کرنے والی حدیث کی صحت کیسی ہے ؟

## جواب

الحمد للہ

:بیھقی رحمہ تعالی نے شعب الایمان میں انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث بیان کی ہے کہ :

"جس نے صبح اور عشاء کی آخری نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور اس کی کوئی رکعت نہ رہے تو اس کے لیے دو قسم کی برات لکھ دی جاتی ہے، آگ سے برات، اور نفاق سے برات"

دیکھیں : شعب الایمان للبیھقی (62/3).

"العلل المتناھیۃ" میں ہے کہ :

"یہ حدیث صحیح نہیں، بکر بن یعقوب جو یعقوب بن تحیۃ سے بیان کرتے ہیں ان کے علاوہ کسی بھی راوی کا علم نہیں، اور یہ دونوں راوی بھی مجہول الحال ہیں

دیکھیں : العلل المتناھیۃ (432/1).

لیکن سنن ترمذی میں یہ الفاظ آئے ہیں :

"جس نے چالیس یوم تک نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور تکبیر تحریمہ کے ساتھ ملا تو اس کے لیے دو قسم کی برات لکھی جاتی ہے، آگ سے برات، اور نفاق سے برات"

سنن ترمذی حدیث نمبر (241) ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن کہا ہے

اس حدیث کو متقدمین علماء کرام کی ایک جماعت نے بھی ضعیف کہا اور اس کی علت بیان کرتے ہوئے اسے مرسل کہا ہے، لیکن بعض متاخرین نے اسے حسن کہا ہے

دیکھیں : التلخیص الجبیر (27/2).

اور پھر حدیث صرف نماز فجر پر ہی مقتصر نہیں، بلکہ حدیث میں تو اس کا اجر بیان ہوا ہے کہ جو شخص نماز پنجگانہ کو تکبیر تحریمہ کے ساتھ ادا کرنے کی محافظت کرے

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس مدت میں کے دوران تکبیر تحریمہ پالینا اس شخص کے دین میں قوی ہونے کی دلیل ہے

جب حدیث صحیح ہونے کی محتمل ہے تو امید ہے کہ جو شخص بھی اس کی حرص رکھے گا اس کے لیے یہ فضل عظیم اور اجر جزیل لکھ دیا جائے گا، اس حرص سے انسان کو کم از کم اس عظیم شعار اسلام کی محافظت کی تربیت حاصل ہوگی

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے لیے نفاق اور آگ سے برات لکھ دے، یقینا اللہ تعالی سننے اور قبول کرنے والا ہے

واللہ اعلم.